



زبان کے آیسے شرجو طالب علم کے لئے لاکق نہیں

شیخ صالح الفوزان حفظه الله کتاب الکبائر کی شرح میں زبان کی حفاظت کی اہمیت میں مندرجہ ذیل حدیث من یصن مندرجہ ذیل حدیث من یصن کی ما بین طبیعہ و ما بین رجلیهِ أضمَن له الجنة

جو مجھے ضانت دے اس کی جو اس کی دونوں جبڑوں اور دونوں ٹائگوں کے پیچ ہے تو میں اسے جنت کی ضانت دیتا ہوں (بخاری:۲۴۷)

دونوں جبروں کے چے: یعنی زبان؛ اور دونوں ٹانگوں کے چے: یعنی شر مگاہ

ال حدیث کی شرح کرتے ہوئے شیخ کہتے ہیں:

افسوس کی بات ہے کہ آج زیادہ ترلوگوں کامشغلہ (اور فکر) صرف قبل و قال انجیبت اور چغلخوری کرنااورلوگوں کو اپنی باتوں سے طعن کرنا رہ گیاہے۔ لوگوں کی ناحق تفسیق ہم، تبدیع سے اور تکفیر سے کرنارہ گیاہے۔ ان کامشغلہ اس کے سوا کچھ اور نہیں رہا! اور میں (یہ) خاص طور پر طلاب علم کے بارے میں کہتا ہوں۔ ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اب طلب علم کو چھوڑ دیا ہے اور ان کی پوری فکر یہی ہوگئی ہے کہ تم فلاں کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ کیا تہمیں اس کی بات اچھی گئی ہے؟ تم فلاں کی پیروی کرتے ہیں!

^{یا} قیل و قال: یعنی فضول کی با تیں کرنا، کہ فلاں نے یہ کہاتواسے یہ کہا گیا۔۔۔

^{بر}تفسیق: یعنی کسی کو فاسق قرار دینا

^۳ تبدیع: یعنی کسی کوبدعتی قرار دینا

یم تکفیر:کسی کو کا فر قرار دینا

(مل (الر و العمل القول و العمل قبل القول و العمل قبل القول و العمل قبل القول و العمل قبل علم المفارئ المفارئ المفارئ

ا کوں و سے ہے ہے۔ (امام محمد بن السماعیل البخاری رحمہ اللّه) ائے بھائیو!مسلمان کے لئے بیدلائق نہیں خاص کر طالب علم کے لئے!

بلکہ اصل ہے ہے کہ وہ اپنے علم سے اللہ سے ڈرے کہ وہ اس پر نگہبان ہے اور اپنی زبان کی حفاظت کرے اور ہیہ اور لوگوں کے رنگ میں نہ بہے، اور اگر ہے جابل کی بات سے تواس سے اعراض کرے اور اسے کوئی اہمیت نہ دے۔ اگر تم اپنے لئے نجات چاہتے ہو تو علم حاصل کرنے میں لگ جاؤاور اپنی زبانوں کی حفاظت کرو، کیونکہ زمانہ فتنے کا زمانہ ہے خاص کر جب شبہات بہت بڑھ چکے ہیں۔ فتنے تو دین کا نام لے کر، علم اور علماء کا نام لے کر آئیں گے۔ ان سے آگاہ رہواور طلب علم میں لگ جاؤاور اللہ کی اطاعت کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ ان لوگوں سے آگاہ ہو جاؤجو گدلے پانی میں شکار کرتے ہیں۔ ہی جاؤاور اللہ کی اطاعت کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ ان لوگوں سے آگاہ ہو جاؤجو گدلے پانی میں شکار کرتے ہیں ہی خنکہ ایسے لوگ تم سے با تیں نگلوائیں گے اور اسے لوگوں میں بھیلادیں گے۔ بات کو اس کے محل سے ہٹاکر دو سری جگہ چسپاں کریں گے اور کہنے والے کے بارے میں وہ کہیں گے جو اس نے نہیں کہا ہے خاص کر جب ایسے ریکارڈ نگ کے سامان ہیں جو تمہاری باقوں کور یکارڈ کر لیتے ہیں اور تمہیں اس کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ ایسے دیکارڈ نگ کے سامان ہیں جو تمہیں بدنام کرناچا ہتا ہے۔

مصدر: شرح كتاب الكبائر از شيخ صالح الفوزان حفظه الله، باب: التحذير من شر اللسان ص ٨٦-٨٧ ترجمه وحاشيه: ابومريم اعجاز احمد

۔ جو گدلے پانی میں شکار کرتے ہیں۔ گدلے پانی میں شکار کرنے سے مراد غیر واضح باتوں کولے کر کسی کے بارے میں اٹکل لگانا اور اس کے پیچھے پڑجانا۔

لا علماء کہتے ہیں کہ کسی کی فون پر بغیر بتائے ریکارڈنگ کرناخیانت ہے۔اس کے اوپر سے دوسر اجرم ہیر کہ اس آوڈ یومیں کٹ پیسٹ کرنے کے بعد ترمیم کر دیا جاتا ہے جس سے کسی شخصیت کوبدنام کرنامقصود ہو تاہے اور لو گوں کو شروفتنہ میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔